

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

وتم بدھا اور زردشت وغیر ہم کے متعلق صحیح طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ قرآن و حدیث میں ان کے متعلق کچھ بھی نہیں آیا ہے۔ قرآن نے اصولی طور پر بتایا ہے کہ ہم نے ہر ملک میں کوئی نہ کوئی نبی اور ہادی نذر نہر بھیجا ہے اور قرآن کریم میں کچھ نبیوں کا احوال بیان بھی کیا گیا ہے اور کچھ کا نہیں اور ہمارا یہ؛ کہ واقعی وہ نبی ہوں لیکن بعد کے لوگوں نے ان کی تعلیم کو بگاڑ کر کفر و شرک کی ملاوٹ کر دی جو جس طرح یودھ نصاریٰ نے کیا کہ ان کا اصل دین تو صحیح تھا لیکن ان کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جاننے کے بعد انہوں نے تورات و انجیل میں تحریف کر دی اور ان کی تعلیمات کو بن صرف کتاب اللہ یعنی قرآن کریم میں محفوظ ہے۔ لہذا حق صرف وہاں سے ہو گا اور یہ ہوسکتا ہے کہ یہ واقعی نبی نہ ہوں بلکہ محض فلسفی یا معلم وغیرہ ہوں۔ بہر حال چونکہ کتاب و سنت میں ان کے متعلق کوئی وضاحت نہیں ہے اس لیے حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا اس لیے بہتر یہی ہے کہ اس سلسلہ میں سکوت و تہمتان علیہ السلام ایک داتا، وحییم اور نیک بندہ تھا۔ قرآن کریم کے طرز بیان سے اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ وہ نبی نہیں تھے بلکہ ایک دانا اور نیک صالح بندہ تھا، باقی حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں صحیح بات یہ ہے وہ نبی تھے کیونکہ قرآن کریم میں ان کے احوال کے آخر میں خضر علیہ السلام فرماتے

ذات فضلہ عن أنس بن مالك (المحفت: ۸۲۰)

نے اپنی طرف سے نہیں کیا ہے۔

سے معلوم ہوا کہ حضرت خضر علیہ السلام صاحب وحی تھے اور وہی انبیاء کرام کی طرف ہی آتی ہے اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو علم سیکھنے کی غرض ان کی طرف بھیجا اور ظاہر ہے کہ ایک نبی کو نبی کی طرف ہی علم سیکھنے کی غرض بھیجا مناسب ہے نہ کہ غیر نبی کی طرف علم سیکھنا!

باقی حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ وہ فوت ہو چکے ہیں کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے وعدہ کیا گیا تھا کہ نبی کریم ﷺ کی حیاتی میں جو نبی زندہ رہا وہ آپ ﷺ پر نہر و ایمان لائے گا اور آپ کی مدد کرے گا جس طرح سورۃ آل عمران پارہ ۳ رکوع ۹ میں ہے۔

لہذا حضرت خضر علیہ السلام زندہ ہونے تو ضرور نبی ﷺ کی مدد کے لیے آتے اور آپ پر ایمان لائے مگر ایسا کوئی بھی واقعہ نہیں ہے، لہذا وہ فوت ہو چکے ہیں۔ قرآن و حدیث کے مطابق اس وقت صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں جو کہ آسمان پر ہیں اور آخری وقت میں نازل ہوں گے اور جہاں کو قتل ا خدا ما عندی والذرا علم بالصواب

## فتاویٰ راشدہ